آئین ودستور

6

'ورلڈ ایسوسی ایشن آف مسلم جیورسٹس'
کی دستوری سفارشات

قرآن وسنت کو پاکستان کا بالا تر(Supreme) قانون بنانا مقصود ہے اورآئین کی نویں ترمیم چونکہ شریعت کے مطابق قانون سازی کے تقاضے پورے نہیں کرتی، اس لیے ورلڈ ایسوسی ایشن آف مسلم جیورسٹس (پاکستان زون) نے آئین میں ترمیم کے لیے حسبِ ذیل سفارشات مرتب کی ہیں تاکہ نویں آئینی ترمیمی بل کو اس کے مطابق بنایا جائے یا پھر اس کو پرائیویٹ بل کی صورت میں قومی اسمبلی میں پیش کیا جائے۔ تنظیم کے ماہرین آئین وقانون نے دستور میں ترمیم کے لیے جو سفارشات مرتب کی ہیں، وہ حسبِ ذیل ہیں:

① آئین کی شق نمبر۲ میں مندرجہ ذیل ترمیم کی جائے:

الف) قرآن وسنت کو ملک کا بالاتر(Supreme) قانون قرار دیا جائے۔

ب) حکومت کے تمام ادارے جس میں مقنّنہ، عدلیہ اور انتظامیہ اور اسکے مسلم عمالِ حکومت جن میں صدر گورنر وفاقی اور صوبائی وزرا شامل ہیں، شریعت کے احکام کے پابند ہوں گے۔

ج) کسی دیگر قانون، رواج، تعامل یا بعض فرقوں کے مابین شامل کسی بھی امر کے لیے اس سے مختلف ہونے کے باوجود، شریعت پاکستان کے بالاتر قانون ہونے کی حیثیت سے مؤثر ہوگی۔ تاکہ اگر یہ سوال پیدا ہو کہ آیا کوئی قانون اسلامی ہے یا غیر اسلامی تو اس کا فیصلہ باب ۳/الف کے تحت کیا جائے گا۔

② توضیح:

الف) شریعت سے مراد قرآن اور سنت ہے۔

ب) قرآن وسنت کے احکام کی تعبیر کیلئے مندرجہ ذیل مآخذ سے رہنمائی حاصل کی جائے گی:

i) تعامل اہل بیتِ عظام وصحابہ کرامؓ ii) سنت خلفاے راشدینؓ

iii) اجماعِ اُمت iv) مسلّمہ فقہا ومجتہدین کی تشریحات

ج) قرآن وسنت کی تعبیر کا وہی طریقہ کار معتبر ہوگا جو مسلّمہ مجتہدین کے علم اُصولِ تفسیر اور علم اُصول حدیث وفقہ اور اجتہاد کے مسلّمہ قواعد وضوابط کے مطابق ہوگا۔

اسی شق نمبر۲ میں ذیلی شق (۲ب) کا اضافہ کیا جائے جو حسبِ ذیل ہے:

ب) کوئی قانون یا قانون کی کوئی شق جو قرار دادِ مقاصد میں دیئے گئے حقوق سے متصادم ہو اسے کالعدم اور منسوخ قرار دیا جائے گا۔

③ آئین کے آرٹیکل ۳۱ کی ذیلی شق 'ج' کے بعد 'د، ہ، و' اور 'ز' کا اضافہ کیا جائے جو حسب ذیل ہے:

د) انتظامیہ عدلیہ اور مقنّنہ کے ہر فرد کے لیے فرائضِ شریعت کی پابندی اور محرمات سے اجتناب لازم ہوگا اور جو شخص اس کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوگا وہ مستوجب سزا ہوگا۔ (بشرطیکہ کسی دوسرے قانون کے تحت یہ جرم مستوجبِ سزا قرار نہ دیا گیا ہو)

ھ) خلافِ شریعت کاروبار یا حرام طریقوں سے دولت کمانا ممنوع ہوگا۔ اور جو شخص اس کی خلاف ورزی کرے گا وہ مستوجبِ سزا ہوگا۔ (بشرطیکہ کسی دوسرے قانون کے تحت یہ جرم مستوجبِ سزا نہ ہو)

و) شریعت کے اُصولوں کے مطابق تعلیم کا انتظام۔

ز) عدلیہ اور دوسرے محکموں کے لیے موزوں اشخاص کا انتخاب اور تقرر

④ آئین کے آرٹیکل ۱۷۷ میں علما کے عدلیہ اور دیگر اِداروں میں تقرر کے بارے میں ترمیم کی جائے۔

⑤ آئین کے آرٹیکل ۲۰۳/بی میں جو شق وفاقی شرعی عدالت سے متعلق ہے، اسکو حذف کیا جائے۔

⑥ 'دستور' اور ایسا 'رواج' اور 'عرف' جس نے قانون کی حیثیت اختیار کرلی ہے، قانون کی تعریف میں شامل کیا جائے۔

www.KitaboSunnat.com

⑦ آرٹیکل ۲۰۳؍ڈی (جو وفاقی شرعی عدالت سے متعلق ہے) اس میں ۳؍اے کا حسبِ ذیل اضافہ کیا جائے:

۳؍اے: ''ان تمام قوانین کے باوجود جو آئین کے اس باب میں شامل ہیں، وہ قانون جو مالیات سے متعلق ہے یا ان کا تعلق کسی ٹیکس فیس کی وصولی، بینکنگ انشورنس اور ان کے متعلقہ ضابطوں سے ہے، کے بارے میں ان علماء سے جو شریعت میں دسترس رکھتے ہوں، مشورہ کر کے گورنمنٹ کو پابند کیا جائے گا کہ وہ ۹۰ دن کے اندر قانون میں ترمیم کر کے اسے قرآن وسنت سے ہم آہنگ کرے۔''

⑧ آرٹیکل (۲) ۲۰۳؍ڈی کی کلاز 'اے' میں 'صدر' اور 'گورنر' کا لفظ آیا ہے۔ ان کی بجائے 'قومی اسمبلی' اور 'صوبائی اسمبلی' کے الفاظ شامل کیے جائیں۔

⑨ آرٹیکل ۲۳۰ (جو اسلامی نظریاتی کونسل سے متعلق ہے) میں حسبِ ذیل ترامیم کی جائیں:

- اس کی کلاز (بی) میں مشاورت کی رپورٹ ریفرنس سے ۶۰ دن کے اندر اندر بھجوانے کے لیے اسلامی کونسل کو پابند کیا جائے گا۔
- ذیلی دفعہ (۲) حذف کی جائے۔
- ذیلی دفعہ (۴) میں '۷ سال' کی مدت کی بجائے '۳ سال' اور '۲ سال' کی بجائے '۶ ماہ' کی مدت کے الفاظ شامل کیے جائیں اور
- وفاقی یا صوبائی اسمبلیوں کو پابند کیا جائے کہ وہ اسلامی کونسل کی رپورٹ موصول ہونے کے بعد اس کے مطابق یا اس میں ترمیم واضافہ کے بعد جیسی بھی صورت ہو، متعلقہ قانون کو قرآن وسنت کے مطابق بنائیں۔

⑩ آئین کے آرٹیکل ۲۳۳ (جو ہنگامی حالات سے متعلق ہے) میں ترمیم کی جائے اور ہنگامی حالات میں بھی ان حقوق کو جو قرآن وسنت نے کسی شخص یا فریق کو عطا کیے ہیں اور جو قراردادِ مقاصد میں درج ہیں، معطل کرنے کا اختیار حاصل نہیں ہوگا۔

⑪ آئین کے آرٹیکل ۲۴۸ (جس کے تحت صدر گورنر اور وزرا کو قانونی تحفظات دیئے گئے ہیں) کو حذف کر دیا جائے۔ البتہ صدر اور گورنر کے خلاف دیوانی یا فوجداری کاروائی سے

قبل ۶۰ دن کا نوٹس دینا ہوگا اور اس سلسلہ میں ان کے خلاف سماعت کا اختیار سپریم کورٹ کو ہوگا۔ ان کے خلاف اِلزام یا دعویٰ غلط یا جھوٹا ثابت ہونے کی صورت میں فریق کاروائی کو شرعی قانون کے مطابق سزا دی جائے گی۔ البتہ ان کے خلاف کسی عدالت سے گرفتاری کے وارنٹ جاری نہیں کیے جائیں گے۔ دعویٰ یا الزام ثابت ہونے کی صورت میں ان کو ملک کے قانون کے مطابق سزا دینے کا اختیار سپریم کورٹ کو حاصل ہوگا۔

⑫ آئین کے جدول نمبر ۳ میں 'حلف' کے الفاظ میں ترمیم کر کے آئین کے ساتھ 'قرآن اور سنت کے تقدس اور تحفظ' کے الفاظ کا اضافہ کیا جائے۔

⑬ آئین کے جدول نمبر ۴ کے حصہ دوم، آئٹم نمبر ۴۸ کا اضافہ کیا جائے جو حسب ِذیل ہے:

''(۴۸) شریعت میں وہ تمام اُمور شامل ہوں گے جو اس سے متعلق ہیں۔ تاکہ اس سے وفاقی اور صوبائی اسمبلیوں کو قرآن وسنت کے مطابق قانون سازی کے اختیارات حاصل ہوں۔''

[تیار کردہ: ۱۹۸۶ء]

جامعہ لاهور الاسلامیه کے علمی مجلّے ماہنامہ 'رشد' لاہور کی 'علم القراءات' پر تین اشاعتیں

اردو زبان میں قراءات کا انسائکلو پیڈیا ☆ مجموعی صفحات ۳ ہزار تقریباً

تمام مکاتب فکر کے فتاوی ☆ شخصیات وتاریخ قراءات ☆ شجرہ ہائے قراءات

قراءات پر مستشرقین اور منکرین قراءات کے اعتراضات اور ان کے شافعی جوابات

نامور قراء کے انٹرویو ☆ دنیا بھر مطبوعہ مصاحف قراءات کی عکسی نقول

پتہ برائے خریداری: ۹۹ جے ماڈل ٹاؤن، لاہور ۶ ۵۸۶۶۴۷، ۵۸۳۹۴۰۴

www.KitaboSunnat.com